سوال

(621) کیا حرام مال کی وصیت ہوسکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس مال حرام مقدار میں اس قدر ہے ۔ کہ جس میں شرعاوصیت جائز ہوسکتی ہے کیا وہ اس میں مرتے وقت وصیت کرسکتا ہے یا نہیں کرسکتا ہے تو گناہ گار نہ ہوگا اگر کرسکتا ہے توکیوں اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثا اگر حسب شرع باوجود علم اس امر کے کہ یہ مال حرام ہے ۔ تقسیم کرلیں تو وہ گنہگار ہوں گے یا نہیں ؟ (سید علی سردیراز پشاور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام مال شریعت میں قابض کی ملک نہیں ہوتا لہذااس میں نہ وصیت جائز ہے نہ ہبہ نہ خیرات وارث باوجود علم کے اس پر قبضہ کریں گے تو وہ بھی گنہگار ہوں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص572

محدث فتویٰ